منصف
18 DEC 2024

طلبہ تک تعلیمی خدمات کو پہنچانا تعلیمی اداروں کی ذمہ داری

قومی تعلیم پالیسی 2020 کا مقصد۔ الومنائی سمینار سے پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب

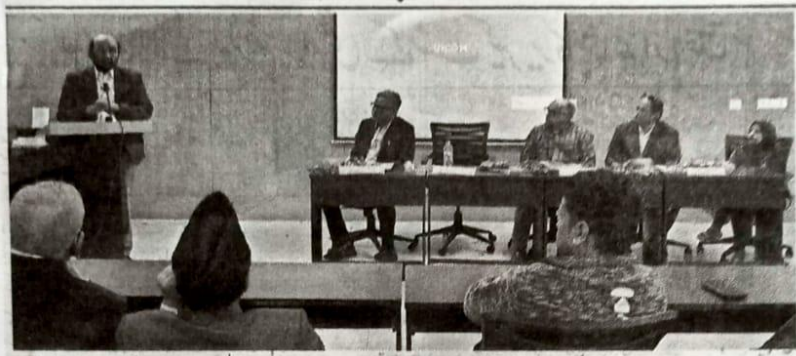

حیدرآباد، 17 ردسمبر (پریس نوٹ) قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اب تعلیمی اداروں [illegible] کہ ان تک تعلیمی خدمات کو پہنچانا ہے۔ اس پس منظر میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) اپنے کیمپس کو توسیع دے کر اردو ہال، حمایت نگر میں بھی خواتین کے لیے نئے کورسز کا آغاز کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کیا۔ وہ مانو ڈین المنائی افیئرس اور المنائی اسوسی ایشنس کے زیر اہتمام منعقدہ دوسرے سمینار کو مخاطب کر رہے تھے۔ اسکول برائے کامرس و بزنس مینجمنٹ کے سمینار ہال میں منعقدہ سمینار کا عنوان ''اردو یونیورسٹی سے تعلیم میری کامیابی کا راز'' تھا۔ اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ رواں تعلیمی سال مانو ماڈل اسکول، حیدرآباد میں ایوننگ کالج کامیابی سے شروع کیا گیا۔ انہوں نے طلبائے قدیم کو اس بات کا تیقن دیا کہ یونیورسٹی کے کاز کو آگے بڑھانے کے لیے اردو یونیورسٹی طلبائے قدیم کو ہر ممکنہ مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ انجمن طلبائے قدیم اس غلط فہمی کا شکار نہ ہوں کہ ان کی خدمات صرف مخصوص مقاصد کے لیے ہی استعمال کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈین المنائی افیئرس انجمن طلبائے قدیم کے تعاون سے اپنی سرگرمیوں کو شہر بھر میں وسعت دینے کی خواہاں ہے۔ ان کے مطابق شہر حیدرآباد اگرچہ کہ قومی وعالمی سطح پر ایک اہم تجارتی مرکز بن گیا ہے لیکن ریاست تلنگانہ کا اردو کا طبقہ اردو یونیورسٹی سے صحیح طور پر استفادہ نہیں کر پا رہا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے انجمن طلبائے قدیم کو مشورہ دیا کہ وہ ریاست بھر کے اردو داں طبقہ کو یونیورسٹی سے جوڑنے کے لیے ہر ممکنہ اقدامات کریں۔ انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے طلبائے قدیم کے اپنے مادر علمی کے تئیں پرخلوص جذبات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ علی گڑھ کے فارغین کے ذہنوں میں ہی نہیں بلکہ دلوں میں بھی سرسید کی محبت والفت سمائی ہوتی ہے۔ ان کے مطابق اردو یونیورسٹی کے فارغین کو بھی چاہیے کہ وہ مولانا آزاد کی شخصیت اور خدمات کو اپنے ذہن کے راستوں سے دل میں اتاریں۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق اگر مانو کے فارغین بھی اسی جذبہ سے آگے بڑھتے ہیں تو ان کامیاب طلبہ کے توسط سے یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلبہ اور خود یونیورسٹی کا بھی فائدہ ہوگا۔ قبل ازیں سمینار کے آغاز میں پروفیسر سید نجم الحسن، کوآرڈینیٹر المنائی افیئرس نے افتتاحی کلمات کہے اور سمینار کا تعارف پیش کیا۔ اور کہا کہ کسی بھی یونیورسٹی کی رینکنگ کے لیے فارغ طلبہ کی رائے بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے ترقی کے سفر میں فارغین کے مشوروں کو شامل حال رکھنا چاہتی ہے۔ جس سے یقینی طور پر یونیورسٹی کو بھی فائدہ ہوگا۔ ڈاکٹر محمد مصطفیٰ علی سروری، اسوسیٹ پروفیسر ایم سی جے نے خیر مقدمی کلمات کہے اور سمینار کی کارروائی چلائی۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے اہم طلبائے قدیم نے اپنے مقالہ جات پیش کیے جن میں ڈاکٹر اقبال احمد انجینئر، ڈاکٹر انعام الرحمٰن غیور، ڈاکٹر رفیعہ نوشین، ڈاکٹر زین العابدین، ڈاکٹر مہیب آفاقی، ڈاکٹر عبدالقدوس، ڈاکٹر تبریز تاج، ڈاکٹر ابو مظہر خالدی، ڈاکٹر عبدالعلیم، سی ڈی او ای، ڈاکٹر آصف علی، ڈاکٹر عزیز النساء کے علاوہ ڈاکٹر روبینہ بیگم، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ تعلیم و تربیت بھی شامل تھے۔ صدر مانو المنائی اسوسی ایشن اعجاز علی قریشی نے سمینار کے اختتام پر شکریہ کے فرائض انجام دیے۔ آخر میں پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں سمینار کے بھی شرکاء میں اسناد تقسیم کیے گئے۔

رہنمائے دکن

1 8 DEC 2024

اگلے تعلیمی سال سے شہر حیدرآباد میں خواتین کے لیے نئے کورسز شروع کرنے کا اعلان۔ المنائی سمینار سے پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب۔ بڑی تعداد میں طلبائے قدیم کی شرکت

حیدرآباد، 17 ردسمبر (پریس نوٹ) قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اب تعلیمی اداروں کو طلبہ کا انتظار کرنا نہیں ہے بلکہ ان تک تعلیمی خدمات کو پہنچانا ہے۔ اس پس منظر میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے کیمپس کو توسیع دے کر اردو ہال، حمایت نگر میں بھی خواتین کے لیے نئے کورسز کا آغاز کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ڈین المنائی افیئرس اور المنائی اسوسیئشن کے زیر اہتمام منعقدہ دوسرے سمینار کو مخاطب کر رہے تھے۔ اسکول برائے کامرس و بزنس مینجمنٹ کے سمینار ہال میں منعقدہ سمینار کا عنوان "اردو یونیورسٹی سے تعلیم میری کامیابی کا راز" تھا۔ اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ رواں تعلیمی سال مانو ماڈل اسکول، حیدرآباد میں ایوننگ کالج کامیابی سے شروع کیا گیا۔ انہوں نے طلبائے قدیم کو اس بات کا تیقن دیا کہ یونیورسٹی کے کاز کو آگے بڑھانے کے لیے اردو یونیورسٹی طلبائے قدیم کو ہر ممکنہ مدد فراہم کرے گی۔ انہوں

نے واضح کیا کہ انجمن طلبائے قدیم اس غلط فہمی کا شکار نہ ہوں کہ ان کی خدمات صرف مخصوص مقاصد کے لیے ہی استعمال کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈین المنائی افیئرس انجمن طلبائے قدیم کے تعاون سے اپنی سرگرمیوں کو شہر بھر میں وسعت دینے کی خواہاں ہے۔ ان کے مطابق شہر حیدرآباد اگرچہ کہ قومی و عالمی سطح پر ایک اہم تجارتی مرکز بن گیا ہے لیکن ریاست تلنگانہ کا اردو کا طبقہ اردو یونیورسٹی سے صحیح طور پر استفادہ نہیں کر پا رہا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے انجمن طلبائے قدیم کو مشورہ دیا کہ وہ ریاست بھر کے اردو داں طبقہ کو یونیورسٹی سے جوڑنے کے لیے ہر ممکنہ اقدامات کریں۔ انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے طلبائے قدیم کے اپنے مادر علمی کے تئیں پر خلوص جذبات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ علی گڑھ کے فارغین کے ذہنوں میں ہی نہیں بلکہ دلوں میں سرسید کی محبت والفت سمائی ہوتی ہے۔ ان کے مطابق اردو یونیورسٹی کے فارغین کو بھی چاہیے کہ وہ مولانا آزاد کی شخصیت اور خدمات کو اپنے ذہن کے راستوں سے دل میں اتاریں۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق اگر مانو کے فارغین بھی اسی جذبہ سے آگے بڑھتے ہیں تو ان کامیاب طلبہ کے توسط سے یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلبہ اور خود یونیورسٹی کا بھی فائدہ ہوگا۔ قبل ازیں سمینار کے آغاز میں پروفیسر سید نجم الحسن، کوآرڈینیٹر المنائی افیئرس نے افتتاحی کلمات کہے۔ اور سمینار کا تعارف پیش کیا۔ اور کہا کہ کسی بھی یونیورسٹی کی رینکنگ کے لیے فارغ طلبہ کی رائے بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے ترقی کے سفر میں فارغین کے مشوروں کو شامل حال رکھنا چاہتی ہے۔ جس سے قطعی طور پر یونیورسٹی کو بھی فائدہ ہوگا۔ ڈاکٹر محمد مصطفیٰ علی سروری، اسوسیٹ پروفیسر ایم سی جے نے خیر مقدمی کلمات کہے اور سمینار کی کارروائی چلائی۔ اس موقع یونیورسٹی کے اہم طلبائے قدیم جنہوں نے اپنے مقالہ جات پیش کیے ان میں ڈاکٹر اقبال احمد انجینئر، ڈاکٹر انعام الرحمٰن غیور، ڈاکٹر رفیعہ نوشین، ڈاکٹر زین العابدین، ڈاکٹر مجیب آفاقی، ڈاکٹر عبدالقدوس، ڈاکٹر حمیرہ تاج، ڈاکٹر ابو مظہر خالدی، ڈاکٹر عبدالعلیم، سی ڈی او ای، ڈاکٹر آصف علی، ڈاکٹر عزیز النساء کے علاوہ ڈاکٹر روبینہ بیگم، اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ تعلیم و تربیت بھی شامل تھے۔ صدر مانو المنائی اسوسی ایشن اعجاز علی قریشی نے سمینار کے اختتام پر شکریہ کے فرائض انجام دیے۔ آخر میں پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں سمینار کے بھی شرکاء میں اسناد تقسیم کیے گئے۔

RP

DECCAN CHRONICLE

MANUU TO START NEW COURSES FOR WOMEN NEXT YEAR

DC CORRESPONDENT
HYDERABAD, DEC. 17

Maulana Azad National Urdu University (MANUU) will introduce new courses for women at Urdu Hall, Himayat Nagar, starting next academic year. This initiative aligns with the National Education Policy (NEP) 2020, which emphasises that educational institutions must actively reach out to students rather than wait for them.

Prof. Syed Ainul Hassan, vice-chancellor of MANUU, made this announcement during the inaugural session of a seminar titled 'Urdu University se Taleem Meri Kamiyabi Ka Raaz'. The event was organised by the Dean Alumni Affairs and MANUU Alumni Association.

In his address, Prof. Ainul Hassan mentioned the success of the evening college, which launched this academic session at Manu Model School, Hyderabad. He encouraged alumni to strengthen ties with the Urdu-speaking community. He said that through discussion we will be aware of each other's views.

DC

Sakshi

'మనూ'లో మహిళల కోసం కోర్సులు ప్రారంభం

రాయదుర్గం: వచ్చే విద్యా సంవత్సరం నుంచి నగరంలో మహిళల కోసం ప్రత్యేక కోర్సులు ప్రారంభించనున్నట్లు మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ స్పష్టం చేశారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో డీన్ పూర్వ విద్యార్థుల వ్యవహారాలు, 'మనూ' పూర్వ విద్యార్థుల సంఘం నిర్వహించిన 'ఉర్దూ యూనివర్సిటీ సే తలీమ్ మేరీ కామియాబీ కా రాజ్' అనే అంశంపై నిర్వహించిన సెమినార్‌ను ఆయన మంగళవారం ప్రారంభించారు. అనంతరం ఆయన మాట్లాడుతూ జాతీయ విద్యావిధానం ప్రకారం విద్యా సంస్థలు ఇప్పుడు విద్యార్థుల కోసం వేచి ఉండాల్సిన అవసరం లేదన్నారు. ఎన్ఈపీ మార్గదర్శకాల ప్రకారం మౌలానా ఆజాద్ నేషనల్ ఉర్దూ యూనివర్సిటీ తన క్యాంపస్‌ను విస్తరిస్తోందన్నారు. సెమినార్‌లో పాల్గొన్న వారికి వైస్‌చాన్స్‌లర్ చేతులమీదుగా సర్టిఫికెట్లను కూడా పంపిణీ చేశారు. కార్యక్రమంలో 'మనూ' అల్యూమ్నీ అఫైర్స్ డీన్, కో ఆర్డినేటర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ నజాముల్ హసన్, ఎంసీజే కో ఆర్డినేటర్ అసోసియేట్ ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ మహ్మద్ ముస్తఫా అలీ, 'మనూ' పూర్వ విద్యార్థుల సంఘం అధ్యక్షుడు ఎజాజ్ అలీ ఖురైషి, పూర్వ విద్యార్థులు, పలువురు ప్రొఫెసర్లు, ఫ్యాకల్టీ, అధికారులు పాల్గొన్నారు.

18 DEC 2024

راشٹریہ سہارا

آئندہ تعلیمی سال سے حیدرآباد میں خواتین کیلئے نئے کورسز شروع کرنے کا اعلان

المنائی سمینار سے پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب۔ بڑی تعداد میں طلبائے قدیم کی شرکت

حیدرآباد، 17 دسمبر۔ (ایس این بی) قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اب تعلیمی اداروں کو طلبہ کا انتظار کرنا نہیں ہے بلکہ ان تک تعلیمی خدمات کو پہنچانا ہے۔ اس پس منظر میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے کیمپس کو توسیع دے کر اردو ہال، حمایت نگر میں بھی خواتین

کیلئے نئے کورسز کا آغاز کریگی۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ڈین المنائی افیئرس اور المنائی اسوسی ایشنس کے زیر اہتمام منعقدہ دوسرے سمینار کو مخاطب کررہے تھے۔ اسکول برائے کامرس و بزنس مینجمنٹ کے سمینار ہال میں منعقدہ سمینار کا عنوان "اردو یونیورسٹی سے تعلیم میری کامیابی کا راز" تھا۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ رواں تعلیمی سال مانو ماڈل اسکول، حیدرآباد میں ایوننگ کالج کامیابی سے شروع کیا گیا۔ انہوں نے طلبائے قدیم کو اس بات کا تیقن دیا کہ یونیورسٹی کے کاز کو آگے بڑھانے کے لیے اردو یونیورسٹی طلبائے قدیم کو ہر ممکنہ مدد فراہم کریگی۔ انجمن طلبائے قدیم اس غلط فہمی کا شکار نہ ہوں کہ ان کی خدمات صرف مخصوص مقاصد کے لیے ہی استعمال کی جاسکتی ہیں۔ ڈین المنائی افیئرس انجمن طلبائے قدیم کے تعاون سے اپنی سرگرمیوں کو شہر بھر میں وسعت دینے کی خواہاں ہے۔ ان کے مطابق شہر حیدرآباد اگرچہ کہ قومی و عالمی سطح پر ایک اہم تجارتی مرکز بن گیا ہے لیکن ریاست تلنگانہ کا اردو کا طبقہ اردو یونیورسٹی سے صحیح طور پر استفادہ نہیں کرپارہا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے انجمن طلبائے قدیم کو مشورہ دیا کہ وہ ریاست بھر کے اردو داں طبقہ کو یونیورسٹی سے جوڑنے کے لیے ہر ممکنہ اقدامات کریں۔ انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے طلبائے قدیم کے اپنے مادر علمی کے تئیں پر خلوص جذبات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ علی گڑھ کے قارئین کے ذہنوں میں ہی نہیں بلکہ دلوں میں سرسید کی محبت و الفت سمائی ہوتی ہے۔ ان کے مطابق اردو یونیورسٹی کے قارئین کو بھی چاہیے کہ وہ مولانا آزاد کی شخصیت اور خدمات کو اپنے ذہن کے راستوں سے دل میں اتاریں۔ قبل ازیں سمینار کے آغاز میں پروفیسر سید نجم الحسن نے سمینار کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر محمد مصطفیٰ علی سروری، اسوسیٹ پروفیسر ایم سی جے نے خیر مقدمی کلمات کہے اور سمینار کی کارروائی چلائی۔ اس موقع پر مقالہ جات پیش کیے ان میں ڈاکٹر اقبال احمد انجینئر، ڈاکٹر انعام الرحمن غیور، ڈاکٹر رفیعہ نوشین، ڈاکٹر زین العابدین، ڈاکٹر مہیب آفاقی، ڈاکٹر عبدالقدوس، ڈاکٹر تبریز تاج، ڈاکٹر ابومظہر خالدی، ڈاکٹر عبدالعلیم، ڈاکٹر آصف علی، ڈاکٹر عزیز النساء کے علاوہ ڈاکٹر روبینہ بیگم بھی شامل تھے۔ صدر مانو المنائی اسوسی ایشن اعجاز علی قریشی نے سمینار کے اختتام پر شکریہ کے فرائض انجام دیئے۔ آخر میں پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں سمینار کے بھی شرکاء میں اسناد تقسیم کیے گئے۔

اعتماد

آئندہ تعلیمی سال سے حیدرآباد میں خواتین کیلئے نئے کورسز شروع کرنے کا اعلان

المنائی سمینار سے پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب۔ بڑی تعداد میں طلبائے قدیم کی شرکت

حیدرآباد، 17 دسمبر (پریس نوٹ) قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اب تعلیمی اداروں کو طلبہ کا انتظار کرنا نہیں ہے بلکہ ان تک تعلیمی خدمات کو پہنچانا ہے۔ اس پس منظر میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے کیمپس کو توسیع دے کر اردو ہال، حمایت نگر میں بھی خواتین کے لیے نئے کورسز کا آغاز کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ڈین المنائی افیئرس اور المنائی اسوسی ایشنس کے زیر اہتمام منعقدہ دوسرے سمینار کو مخاطب کررہے تھے۔ اسکول برائے کامرس و بزنس مینجمنٹ

کے سمینار ہال میں منعقدہ سمینار کا عنوان "اردو یونیورسٹی سے تعلیم میری کامیابی کا راز" تھا۔ اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ رواں تعلیمی سال مانو ماڈل اسکول، حیدرآباد میں ایوننگ کالج کامیابی سے شروع کیا گیا۔ انہوں نے طلبائے قدیم کو اس بات کا تیقن دیا کہ یونیورسٹی کے کاز کو آگے بڑھانے کے لیے اردو یونیورسٹی طلبائے قدیم کو ہر ممکنہ مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ انجمن طلبائے قدیم اس غلط فہمی کا شکار نہ ہوں کہ ان کی خدمات صرف مخصوص مقاصد کے لیے ہی استعمال کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈین المنائی افیئرس انجمن طلبائے قدیم کے تعاون سے اپنی سرگرمیوں کو شہر بھر میں وسعت دینے کی خواہاں ہے۔ ان کے مطابق شہر حیدرآباد اگرچہ کہ قومی و عالمی سطح پر ایک اہم تجارتی مرکز بن گیا ہے لیکن ریاست تلنگانہ کا اردو کا طبقہ اردو یونیورسٹی سے صحیح طور پر استفادہ نہیں کرپارہا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے انجمن طلبائے قدیم کو مشورہ دیا کہ وہ ریاست بھر کے اردو داں طبقہ کو یونیورسٹی سے جوڑنے کے لیے ہر ممکنہ اقدامات کریں۔ انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے طلبائے قدیم کے اپنے مادر علمی کے تئیں پر خلوص جذبات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ علی گڑھ کے قارئین کے ذہنوں میں ہی نہیں بلکہ دلوں میں سرسید کی محبت و الفت سمائی ہوتی ہے۔ ان کے مطابق اردو یونیورسٹی کے قارئین کو بھی چاہیے کہ وہ مولانا آزاد کی شخصیت اور خدمات کو اپنے ذہن کے راستوں سے دل میں اتاریں۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق اگر مانو کے قارئین بھی اسی جذبہ سے آگے بڑھتے ہیں تو ان کامیاب طلبہ کے توسط سے یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلبہ اور خود یونیورسٹی کا بھی فائدہ ہوگا۔ قبل ازیں سمینار کے آغاز میں پروفیسر سید نجم الحسن، کوآرڈینیٹر المنائی افیئرس نے افتتاحی کلمات کہے۔ اور سمینار کا تعارف پیش کیا۔ اور کہا کہ کسی بھی یونیورسٹی کی رینکنگ کے لیے فارغ طلبہ کی رائے بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے ترقی کے سفر میں قارئین کے مشوروں کو شامل حال رکھنا چاہتی ہے۔ جس سے یقینی طور پر یونیورسٹی کو بھی فائدہ ہوگا۔ ڈاکٹر محمد مصطفیٰ علی سروری، اسوسیٹ پروفیسر ایم سی جے نے خیر مقدمی کلمات کہے اور سمینار کی کارروائی چلائی۔ اس موقع یونیورسٹی کے اہم طلبائے قدیم جنہوں نے اپنے مقالہ جات پیش کیے ان میں ڈاکٹر اقبال احمد انجینئر، ڈاکٹر انعام الرحمن غیور، ڈاکٹر رفیعہ نوشین، ڈاکٹر زین العابدین، ڈاکٹر مہیب آفاقی، ڈاکٹر عبدالقدوس، ڈاکٹر تبریز تاج، ڈاکٹر ابومظہر خالدی، ڈاکٹر عبدالعلیم، سی ڈی او ای، ڈاکٹر آصف علی، ڈاکٹر عزیز النساء کے علاوہ ڈاکٹر روبینہ بیگم، اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ تعلیم و تربیت بھی شامل تھے۔ صدر مانو المنائی اسوسی ایشن اعجاز علی قریشی نے سمینار کے اختتام پر شکریہ کے فرائض انجام دیے۔ آخر میں پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں سمینار کے بھی شرکاء میں اسناد تقسیم کیے گئے۔

روزنامہ الحیات 18-12-2024

اگلے تعلیمی سال سے شہر حیدرآباد میں خواتین کے لیے نئے کورسز شروع کرنے کا اعلان

المنائی سمینار سے پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب، بڑی تعداد میں طلبائے قدیم کی شرکت

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 17 دسمبر: قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اب تعلیمی اداروں کو طلبہ کا انتظار کرنا نہیں ہے بلکہ ان تک تعلیمی خدمات کو پہنچانا ہے۔ اس پس منظر میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے کیمپس کو توسیع دے کر اردو ہال، حمایت نگر میں بھی خواتین کے لیے نئے کورسز کا آغاز کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ڈین المنائی افیئرس اور المنائی اسوسی ایشنس کے زیر اہتمام منعقدہ دوسرے سمینار کو مخاطب کر رہے تھے۔ اسکول برائے کامرس و بزنس مینجمنٹ کے سمینار ہال میں منعقدہ سمینار کا عنوان "اردو یونیورسٹی سے تعلیم میری کامیابی کا راز" تھا۔ اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ رواں تعلیمی سال مانو ماڈل اسکول، حیدرآباد میں ایوننگ کالج کامیابی سے شروع کیا گیا۔ انہوں نے طلبائے قدیم کو اس بات کا تیقن دیا کہ یونیورسٹی کے کاز کو آگے بڑھانے کے لیے اردو یونیورسٹی طلبائے قدیم کو ہر ممکنہ مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ انجمن طلبائے قدیم اس غلط فہمی کا شکار نہ ہوں کہ ان کی خدمات صرف مخصوص مقاصد کے لیے ہی استعمال کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈین المنائی افیئرس انجمن طلبائے قدیم کے تعاون سے اپنی سرگرمیوں کو شہر بھر میں وسعت دینے کی خواہاں ہے۔ ان کے مطابق شہر حیدرآباد اگرچہ کہ قومی و عالمی سطح پر ایک اہم تجارتی مرکز بن گیا ہے لیکن ریاست تلنگانہ کا اردو کا طبقہ اردو یونیورسٹی سے صحیح طور پر استفادہ نہیں کر پا رہا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے انجمن طلبائے قدیم کو مشورہ دیا کہ وہ ریاست بھر کے اردو داں طبقہ کو یونیورسٹی سے جوڑنے کے لیے ہر ممکنہ اقدامات کریں۔ انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے طلبائے قدیم کے اپنے مادر علمی کے تئیں پر خلوص جذبات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ علی گڑھ کے فارغین کے ذہنوں میں ہی نہیں بلکہ دلوں میں سرسید کی محبت و الفت سمائی ہوتی ہے۔ ان کے مطابق اردو یونیورسٹی کے فارغین کو بھی چاہیے کہ وہ مولانا آزاد کی شخصیت اور خدمات کو اپنے ذہن کے راستوں سے دل میں اتاریں۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق اگر مانو کے فارغین بھی اسی جذبہ سے آگے بڑھتے ہیں تو ان کامیاب طلبہ کے توسط سے یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلبہ اور خود یونیورسٹی کا بھی فائدہ ہوگا۔ قبل ازیں سمینار کے آغاز میں پروفیسر سید نجم الحسن، کوآرڈینیٹر المنائی افیئرس نے افتتاحی کلمات کہے۔ اور سمینار کا تعارف پیش کیا۔ اور کہا کہ کسی بھی یونیورسٹی کی رینکنگ کے لیے فارغ طلبہ کی رائے بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے ترقی کے سفر میں فارغین کے مشوروں کو شامل حال رکھنا چاہتی ہے۔ جس سے یقینی طور پر یونیورسٹی کو بھی فائدہ ہوگا۔ ڈاکٹر محمد مصطفیٰ علی سروری، اسوسیٹ پروفیسر ایم سی جے نے خیر مقدمی کلمات کہے اور سمینار کی کارروائی چلائی۔ اس موقع یونیورسٹی کے اہم طلبائے قدیم جنہوں نے اپنے مقالہ جات پیش کیے ان میں ڈاکٹر اقبال احمد انجینئر، ڈاکٹر انعام الرحمن غیور، ڈاکٹر رفیعہ نوشین، ڈاکٹر زین العابدین، ڈاکٹر مہیب آفاقی، ڈاکٹر عبدالقدوس، ڈاکٹر تبریز تاج، ڈاکٹر ابومظہر خالدی، ڈاکٹر عبدالعلیم، سی ڈی او ای، ڈاکٹر آصف علی، ڈاکٹر عزیز النساء کے علاوہ ڈاکٹر روبینہ بیگم، اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ تعلیم و تربیت بھی شامل تھے۔ صدر مانو المنائی اسوسی ایشن اعجاز علی قریشی نے سمینار کے اختتام پر شکریہ کے فرائض انجام دیئے۔ آخر میں پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں سمینار کے بھی شرکاء میں اسناد تقسیم کیے گئے۔

Urdu Action 18-12-2024

اگلے تعلیمی سال سے شہر حیدرآباد میں خواتین کے لیے نئے کورسز شروع کرنے کا اعلان

المنائی سمینار سے پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب۔ بڑی تعداد میں طلبائے قدیم کی شرکت

حیدرآباد، 17 دسمبر (پریس نوٹ) قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اب تعلیمی اداروں کو طلبہ کا انتظار کرنا نہیں ہے بلکہ ان تک تعلیمی خدمات کو پہنچانا ہے۔ اس پس منظر میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے کیمپس کو توسیع دے کر اردو ہال، حمایت نگر میں بھی خواتین کے لیے نئے کورسز کا آغاز کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ڈین المنائی افیئرس اور المنائی اسوسیئشنس کے زیر اہتمام منعقدہ دوسرے سمینار کو مخاطب کر رہے تھے۔ اسکول برائے کامرس و بزنس مینجمنٹ کے سمینار ہال میں منعقدہ سمینار کا عنوان ''اردو یونیورسٹی سے تعلیم میری کامیابی کا راز'' تھا۔ اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ رواں تعلیمی سال مانو ماڈل اسکول، حیدرآباد میں ایوننگ کالج کامیابی سے شروع کیا گیا۔ انہوں نے طلبائے قدیم کو اس بات کا تیقن دیا کہ یونیورسٹی کے کاز کو آگے بڑھانے کے لیے اردو یونیورسٹی طلبائے قدیم کو ہر ممکنہ مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ انجمن طلبائے قدیم اس غلط فہمی کا شکار نہ ہوں کہ ان کی خدمات صرف مخصوص مقاصد کے لیے ہی استعمال کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈین المنائی افیئرس انجمن طلبائے قدیم کے تعاون سے اپنی سرگرمیوں کو شہر بھر میں وسعت دینے کی خواہاں ہے۔ ان کے مطابق شہر حیدرآباد اگرچہ کہ قومی و عالمی سطح پر ایک اہم تجارتی مرکز بن گیا ہے لیکن ریاست تلنگانہ کا اردو کا طبقہ اردو یونیورسٹی سے صحیح طور پر استفادہ نہیں کر پا رہا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے انجمن طلبائے قدیم کو مشورہ دیا کہ وہ ریاست بھر کے اردو داں طبقہ کو یونیورسٹی سے جوڑنے کے لیے ہر ممکنہ اقدامات کریں۔ انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے طلبائے قدیم کے اپنے مادر علمی کے تئیں پر خلوص جذبات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ علی گڑھ کے فارغین کے ذہنوں میں ہی نہیں بلکہ دلوں میں سرسید کی محبت و الفت سمائی ہوتی ہے۔ ان کے مطابق اردو یونیورسٹی کے فارغین کو بھی چاہیے کہ وہ مولانا آزاد کی شخصیت اور خدمات کو اپنے ذہن کے راستوں سے دل میں اتاریں۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق اگر مانو کے فارغین بھی اسی جذبہ سے آگے بڑھتے ہیں تو ان کامیاب طلبہ کے توسط سے یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلبہ اور خود یونیورسٹی کا بھی فائدہ ہوگا۔ قبل ازیں سمینار کے آغاز میں پروفیسر سید نجم الحسن، کوآرڈینیٹر المنائی افیئرس نے افتتاحی کلمات کہے۔ اور سمینار کا تعارف پیش کیا۔ اور کہا کہ کسی بھی یونیورسٹی کی رینکنگ کے لیے فارغ طلبہ کی رائے بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے ترقی کے سفر میں فارغین کے مشوروں کو شامل حال رکھنا چاہتی ہے۔ جس سے یقینی طور پر یونیورسٹی کو بھی فائدہ ہوگا۔

ڈاکٹر محمد مصطفیٰ علی سروری، اسوسیٹ پروفیسر ایم سی جے نے خیر مقدمی کلمات کہے اور سمینار کی کارروائی چلائی۔ اس موقع یونیورسٹی کے اہم طلبائے قدیم جنہوں نے اپنے مقالہ جات پیش کیے ان میں ڈاکٹر اقبال احمد انجینئر، ڈاکٹر انعام الرحمن غیور، ڈاکٹر رفیعہ نوشین، ڈاکٹر زین العابدین، ڈاکٹر مجیب آفاقی، ڈاکٹر عبدالقدوس، ڈاکٹر تبریز تاج، ڈاکٹر ابومظہر خالدی، ڈاکٹر عبدالعلیم، سی ڈی او ای، ڈاکٹر آصف علی، ڈاکٹر عزیز النساء کے علاوہ ڈاکٹر روبینہ بیگم، اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ تعلیم و تربیت بھی شامل تھے۔ صدر مانو المنائی اسوسی ایشن اعجاز علی قریشی نے سمینار کے اختتام پر شکریہ کے فرائض انجام دیے۔ آخر میں پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں سمینار کے سبھی شرکاء میں اسناد تقسیم کیے گئے۔

Telangana Today Tuesday, Dec 17, 2024

MANUU to expand its campus, introduce new courses for women

The Maulana Azad National Urdu University (MANUU) would soon expand its campus and start new courses for women at Urdu Hall, Himayat Nagar, said Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor MANUU.

Hyderabad: The Maulana Azad National Urdu University (MANUU) would soon expand its campus and start new courses for women at Urdu Hall, Himayat Nagar, said Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor MANUU. Participating in the seminar on 'Urdu University se Taleem meri Kamiyabi ka Raaz' organized by Dean Alumni Affairs and MANUU Alumni Association on the university campus here on Tuesday, Prof. Ainul Hassan said the evening college was successfully launched at MANUU Model School in the current academic session.

Prof. Ainul Hasan assured the alumni that the MANUU would provide all possible support to them if they work for the cause of the University. He advised the alumni to take all possible steps to connect the Urdu-speaking community across the state with the varsity. The MANUU VC distributed certificates to the seminar participants.

Prof. Syed Najamul Hasan, Coordinator and Dean Alumni Affairs, Dr. Mohd. Mustafa Ali, Associate Professor MCJ & coordinator seminar, Aijaz Ali Quraishi, president, MANUU Alumni Association and university alumni among others also participated.

Standard Post, 18-2-2024

Courses for women to start in city from next academic year : Prof. Ainul Hassan

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, Dec 17 : According to the National Education Policy 2020, educational institutions now no longer have to wait for students but they have to reach out to them for delivering educational services. As per NEP guidelines, Maulana Azad National Urdu University will expand its campus and start new courses for women at Urdu Hall, Himayat Nagar as well. These views were expressed today by Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, MANUU during the inaugural session of the Seminar "Urdu University se Taleem meri Kamiyabi ka Raaz" organized by Dean Alumni Affairs and MANUU Alumni Associations.

In his presidential address, Prof. Ainul Hassan said that the Evening College was successfully launched at Manu Model School, Hyderabad in the current academic session. He assured the Alumni that Urdu University would provide all possible support to them if they work for the cause of the University. He advised the Alumni to take all possible steps to connect the Urdu-speaking community across the state with the University. He said that through discussion we will be aware of each other's views, can be able to know common interests and come to the point to work in this regard. Through the success of MANUU Alumni, the current students and University on whole will be benefitted, he added. The Vice-Chancellor also distributed Certificates to the participants.

Prof. Syed Najamul Hasan, Coordinator, Dean Alumni Affairs in his opening remarks briefed about the seminar. Dr. Mohd. Mustafa Ali, Associate Professor MCJ & coordinator seminar delivered a welcome address and convened the programme. Mr. Aijaz Ali Quraishi, President, MANUU Alumni Association presented the vote of thanks. Prominent Alumni of the university presented their papers on the occasion.

Pasban, 18-12-2024

اگلے تعلیمی سال سے شہر حیدرآباد میں خواتین کیلئے نئے کورسز شروع کرنے کا اعلان

حیدرآباد، 17 ردسمبر (پریس نوٹ) قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اب تعلیمی اداروں کو طلبہ کا انتظار کرنا نہیں ہے بلکہ ان تک تعلیمی خدمات کو پہنچانا ہے۔ اس پس منظر میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے کیمپس کو توسیع دے کر اردو ہال، حمایت نگر میں بھی خواتین کے لیے نئے کورسز کا آغاز کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ڈین المنائی افیئرس اور المنائی اسوسیئشنس کے زیر اہتمام منعقدہ دوسرے سمینار کو مخاطب کررہے تھے۔ اسکول برائے کامرس و بزنس مینجمنٹ کے سمینار ہال میں منعقدہ سمینار کا عنوان ''اردو یونیورسٹی سے تعلیم میری کامیابی کا راز'' تھا۔ اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ رواں تعلیمی سال مانو ماڈل اسکول، حیدرآباد میں ایوننگ کالج کامیابی سے شروع کیا گیا۔ انہوں نے طلبائے قدیم کو اس بات کا تیقن دیا کہ یونیورسٹی کے کاز کو آگے بڑھانے کے لیے اردو یونیورسٹی طلبائے قدیم کو ہر ممکنہ مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ انجمن طلبائے قدیم اس غلط فہمی کا شکار نہ ہوں کہ ان کی خدمات صرف مخصوص مقاصد کے لیے ہی استعمال کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈین المنائی افیئرس انجمن طلبائے قدیم کے تعاون سے اپنی سرگرمیوں کو شہر بھر میں وسعت دینے کی خواہاں ہے۔ ان کے مطابق شہر حیدرآباد اگرچہ کہ قومی و عالمی سطح پر ایک اہم تجارتی مرکز بن گیا ہے لیکن ریاست تلنگانہ کا اردو کا طبقہ اردو یونیورسٹی سے صحیح طور پر استفادہ نہیں کر پا رہا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے انجمن طلبائے قدیم کو مشورہ دیا کہ وہ ریاست بھر کے اردو داں طبقہ کو یونیورسٹی سے جوڑنے کے لیے ہر ممکنہ اقدامات کریں۔ انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے طلبائے قدیم کے اپنے مادرِ علمی کے تئیں پر خلوص جذبات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ علی گڑھ کے فارغین کے ذہنوں میں ہی نہیں بلکہ دلوں میں سرسید کی محبت والفت سمائی ہوتی ہے۔ ان کے مطابق اردو یونیورسٹی کے فارغین کو بھی چاہیے کہ وہ مولانا آزاد کی شخصیت اور خدمات کو اپنے ذہن کے راستوں سے دل میں اتاریں۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق اگر مانو کے فارغین بھی اسی جذبہ سے آگے بڑھتے ہیں تو ان کامیاب طلبہ کے توسط سے یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلبہ اور خود یونیورسٹی کا بھی فائدہ ہوگا۔ قبل ازیں سمینار کے آغاز میں پروفیسر سید نجم الحسن، کوآرڈینیٹر المنائی افیئرس نے افتتاحی کلمات کہے۔ اور سمینار کا تعارف پیش کیا۔ اور کہا کہ کسی بھی یونیورسٹی کی رینکنگ کے لیے فارغ طلبہ کی رائے بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے ترقی کے سفر میں فارغین کے مشوروں کو شاملِ حال رکھنا چاہتی ہے۔ جس سے یقینی طور پر یونیورسٹی کو بھی فائدہ ہوگا۔ ڈاکٹر محمد مصطفیٰ علی سروری، اسوسیٹ پروفیسر ایم سی جے نے خیر مقدمی کلمات کہے اور سمینار کی کارروائی چلائی۔ اس موقع یونیورسٹی کے اہم طلبائے قدیم جنہوں نے اپنے مقالہ جات پیش کیے ان میں ڈاکٹر اقبال احمد انجینئر، ڈاکٹر انعام الرحمٰن غیور، ڈاکٹر رفیعہ نوشین، ڈاکٹر زین العابدین، ڈاکٹر مہیب آفاقی، ڈاکٹر عبدالقدوس، ڈاکٹر تبریز تاج، ڈاکٹر ابو مظہر خالدی، ڈاکٹر عبدالعلیم، سی ڈی او ای، ڈاکٹر آصف علی، ڈاکٹر عزیز النساء کے علاوہ ڈاکٹر روبینہ بیگم، اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ تعلیم و تربیت بھی شامل تھے۔ صدر مانو المنائی اسوسی ایشن اعجاز علی قریشی نے سمینار کے اختتام پر شکریہ کے فرائض انجام دیئے۔ آخر میں پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں سمینار کے سبھی شرکاء میں اسناد تقسیم کیے گئے۔

18-12-2024

HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دہلی

اگلے تعلیمی سال سے شہر حیدرآباد میں

خواتین کے لیے نئے کورسز شروع کرنے کا اعلان

المنائی سمینار سے پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب، بڑی تعداد میں طلبائے قدیم کی شرکت

حیدرآباد، 17 دسمبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اب تعلیمی اداروں کو طلبہ کا انتظار کرنا نہیں ہے بلکہ ان تک تعلیمی خدمات کو پہنچانا ہے۔ اس پس منظر میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے کیمپس کو توسیع دے کر اردو ہال، حمایت نگر میں بھی خواتین کے لیے نئے کورسز کا آغاز کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ڈین المنائی افیئرس اور المنائی اسوسئیشنس کے زیر اہتمام منعقدہ دوسرے سمینار کو مخاطب کر رہے تھے۔ اسکول برائے کامرس و بزنس مینجمنٹ کے سمینار ہال میں منعقدہ سمینار کا عنوان "اردو یونیورسٹی سے تعلیم میری کامیابی کا راز" تھا۔ اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ رواں تعلیمی سال مانو ماڈل اسکول، حیدرآباد میں ایوننگ کالج کامیابی سے شروع کیا گیا۔ انہوں نے طلبائے قدیم کو اس بات کا تیقن دیا کہ یونیورسٹی کے کاز کو آگے بڑھانے کے لیے اردو یونیورسٹی طلبائے قدیم کو ہر ممکنہ مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ انجمن طلبائے قدیم اس غلط فہمی کا شکار نہ ہوں کہ ان کی خدمات صرف مخصوص مقاصد کے لیے ہی استعمال کی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈین المنائی افیئرس انجمن طلبائے قدیم کے تعاون سے اپنی سرگرمیوں کو

شہر بھر میں وسعت دینے کی خواہاں ہے۔ ان کے مطابق شہر حیدرآباد اگرچہ کہ قومی و عالمی سطح پر ایک اہم تجارتی مرکز بن گیا ہے لیکن ریاست تلنگانہ کا اردو کا طبقہ اردو یونیورسٹی سے صحیح طور پر استفادہ نہیں کر پا رہا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے انجمن طلبائے قدیم کو مشورہ دیا کہ وہ ریاست بھر کے اردو داں طبقہ کو یونیورسٹی سے جوڑنے کے لیے ہر ممکنہ اقدامات کریں۔ انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے طلبائے قدیم کے اپنے مادرِ علمی کے تئیں پرخلوص جذبات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ علی گڑھ کے فارغین کے ذہنوں میں ہی نہیں بلکہ دلوں میں سرسید کی محبت و الفت سمائی ہوتی ہے۔ ان کے مطابق اردو یونیورسٹی کے فارغین کو بھی چاہیے کہ وہ مولانا آزاد کی شخصیت اور خدمات کو اپنے ذہن کے راستوں سے دل میں اتاریں۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق اگر مانو کے فارغین بھی اسی جذبہ سے آگے بڑھتے ہیں تو ان کامیاب طلبہ کے توسط سے یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلبہ اور خود یونیورسٹی کا بھی فائدہ ہوگا۔ قبل ازیں سمینار کے آغاز میں پروفیسر سید نجم الحسن، کوآرڈینیٹر المنائی افیئرس نے افتتاحی کلمات کہے۔ اور سمینار کا تعارف پیش کیا۔ اور کہا کہ کسی بھی یونیورسٹی کی رینکنگ کے لیے فارغ طلبہ کی رائے بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے ترقی کے سفر میں فارغین کے مشوروں کو شامل حال رکھنا چاہتی ہے۔ جس سے یقینی طور پر یونیورسٹی کو بھی فائدہ ہوگا۔ ڈاکٹر محمد مصطفیٰ علی سروری، اسوسیٹ پروفیسر ایم سی جے نے خیر مقدمی کلمات کہے اور سمینار کی کارروائی چلائی۔ اس موقع یونیورسٹی کے اہم طلبائے قدیم جنہوں نے اپنے مقالہ جات پیش کیے ان میں ڈاکٹر اقبال احمد انجینئر، ڈاکٹر انعام الرحمن غیور، ڈاکٹر رفیعہ نوشین، ڈاکٹر زین العابدین، ڈاکٹر مہیب آفاقی، ڈاکٹر عبدالقدوس، ڈاکٹر تبریز تاج، ڈاکٹر ابومظہر خالدی، ڈاکٹر عبدالعلیم، سی ڈی او ای، ڈاکٹر آصف علی، ڈاکٹر عزیز النساء کے علاوہ ڈاکٹر روبینہ بیگم، اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ تعلیم و تربیت بھی شامل تھے۔ صدر مانو المنائی اسوسی ایشن اعجاز علی قریشی نے سمینار کے اختتام پر شکریہ کے فرائض انجام دیئے۔ آخر میں پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں سمینار کے سبھی شرکاء میں اسناد تقسیم کیے گئے۔

हिंदी डेली
HINDI DAILY Telangana
18 Dec 2024 - Page 8

अगले शैक्षणिक वर्ष से शहर महिलाओं के लिए शुरू होंगे पाठ्यक्रम - प्रो. ऐनुल हसन

हैदराबाद
(एजन्सी),

राष्ट्रीय शिक्षा नीति 2020 के अनुसार, अब शैक्षणिक संस्थानों को छात्रों का इंतजार नहीं करना पड़ेगा, बल्कि उन्हें शैक्षणिक सेवाएं प्रदान करने के लिए छात्रों तक पहुंचना होगा। एनईपी दिशानिर्देशों के अनुसार, मौलाना आज़ाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय अपने परिसर का विस्तार करेगा और उर्दू हॉल, हिमायत नगर में महिलाओं के लिए नए पाठ्यक्रम भी शुरू करेगा।

ये विचार आज डीन एलुमनाई अफेयर्स और एमएएनयूयू एलुमनाई एसोसिएशन द्वारा आयोजित सेमिनार "उर्दू यूनिवर्सिटी से तालीम मेरी कामयाबी का राज" के उद्घाटन सत्र के दौरान एमएएनयूयू के कुलपति प्रो. सैयद ऐनुल हसन ने व्यक्त किए। अपने अध्यक्षीय भाषण में, प्रो. ऐनुल हसन ने कहा कि वर्तमान शैक्षणिक सत्र में हैदराबाद के मनु मॉडल स्कूल में इवनिंग कॉलेज का सफलतापूर्वक शुभारंभ किया गया। उन्होंने पूर्व छात्रों को आश्वासन दिया कि यदि वे विश्वविद्यालय के लिए काम करते हैं तो उर्दू विश्वविद्यालय उन्हें हर संभव सहायता प्रदान करेगा। उन्होंने पूर्व छात्रों को सलाह दी कि वे पूरे राज्य में उर्दू भाषी समुदाय को विश्वविद्यालय से जोड़ने के लिए हर संभव कदम उठाएं। उन्होंने कहा कि चर्चा के माध्यम से हम एक-दूसरे के विचारों से अवगत होंगे, साझा हितों को जान पाएंगे और इस संबंध में काम करने के लिए एक बिंदु पर पहुंचेंगे। उन्होंने कहा कि MANUU पूर्व छात्रों की सफलता से वर्तमान छात्रों और पूरे विश्वविद्यालय को लाभ होगा। कुलपति ने प्रतिभागियों को प्रमाण पत्र भी वितरित किए। डीन एलुमनाई अफेयर्स के समन्वयक प्रोफेसर सैयद नजमुल हसन ने अपने उद्घाटन भाषण में सेमिनार के बारे में जानकारी दी। डॉ. मोहम्मद मुस्तफा अली, एसोसिएट प्रोफेसर एमसीजे और समन्वयक सेमिनार ने स्वागत भाषण दिया और कार्यक्रम का संचालन किया। श्री एजाज अली कुरैशी, अध्यक्ष,मा नु पूर्व छात्र संघ ने धन्यवाद प्रस्ताव प्रस्तुत किया। इस अवसर पर विश्वविद्यालय के प्रमुख पूर्व छात्रों ने अपने शोधपत्र प्रस्तुत किए।

Aziz Tanzim, Patna 18-12-24

اگلے تعلیمی سال سے شہر حیدرآباد میں خواتین کے لیے نئے کورسز شروع کرنے کا اعلان

المنائی سمینار سے پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب۔ بڑی تعداد میں طلبائے قدیم کی شرکت

حیدرآباد، 17 دسمبر (پریس نوٹ) قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اب تعلیمی اداروں کو طلبہ کا انتظار کرنا نہیں ہے بلکہ ان تک تعلیمی خدمات کو پہنچانا ہے۔ اس پس منظر میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے کیمپس کو توسیع دے کر اردو ہال، حمایت نگر میں بھی خواتین کے لیے نئے کورسز کا آغاز کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ڈین المنائی افیئرس اور المنائی اسوسیئشنس کے زیر اہتمام منعقدہ دوسرے سمینار کو مخاطب کر رہے تھے۔ اسکول برائے کامرس و بزنس مینجمنٹ کے سمینار ہال میں منعقدہ سمینار کا عنوان "اردو یونیورسٹی سے تعلیم میری کامیابی کا راز" تھا۔ اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ رواں تعلیمی سال مانو ماڈل اسکول، حیدرآباد میں ایوننگ کالج کامیابی سے شروع کیا گیا۔ انہوں نے طلبائے قدیم کو اس بات کا تیقن دیا کہ یونیورسٹی کے کاز کو آگے بڑھانے کے لیے اردو یونیورسٹی طلبائے قدیم کو ہر ممکنہ مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ انجمن طلبائے قدیم اس غلط فہمی کا شکار نہ ہوں کہ ان کی خدمات صرف مخصوص مقاصد کے لیے ہی استعمال کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈین المنائی افیئرس انجمن طلبائے قدیم کے تعاون سے اپنی سرگرمیوں کو شہر بھر میں وسعت دینے کی خواہاں ہے۔ ان کے مطابق شہر حیدرآباد اگرچہ کہ قومی و عالمی سطح پر ایک اہم تجارتی مرکز بن گیا ہے لیکن ریاست تلنگانہ کا اردو کا طبقہ اردو یونیورسٹی سے صحیح طور پر استفادہ نہیں کر پا رہا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے انجمن طلبائے قدیم کو مشورہ دیا کہ وہ ریاست بھر کے اردو داں طبقہ کو یونیورسٹی سے جوڑنے کے لیے ہر ممکنہ اقدامات کریں۔ انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے طلبائے قدیم کے اپنے مادر علمی کے تئیں پر خلوص جذبات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ علی گڑھ کے فارغین کے ذہنوں میں ہی نہیں بلکہ دلوں میں سرسید کی محبت و الفت سمائی ہوتی ہے۔ ان کے مطابق اردو یونیورسٹی کے فارغین کو بھی چاہیے کہ وہ مولانا آزاد کی شخصیت اور خدمات کو اپنے ذہن کے راستوں سے دل میں اتاریں۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق اگر مانو کے فارغین بھی اسی جذبہ سے آگے بڑھتے ہیں تو ان کامیاب طلبہ کے توسط سے یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلبہ اور خود یونیورسٹی کا بھی فائدہ ہوگا۔ قبل ازیں سمینار کے آغاز میں پروفیسر سید نجم الحسن، کوآرڈینیٹر المنائی افیئرس نے افتتاحی کلمات کہے۔ اور سمینار کا تعارف پیش کیا۔ اور کہا کہ کسی بھی یونیورسٹی کی رینکنگ کے لیے فارغ طلبہ کی رائے بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے ترقی کے سفر میں فارغین کے مشوروں کو شامل حال رکھنا چاہتی ہے۔ جس سے یقینی طور پر یونیورسٹی کو بھی فائدہ ہوگا۔ ڈاکٹر محمد مصطفیٰ علی سروری، اسوسیٹ پروفیسر ایم سی جے نے خیر مقدمی کلمات کہے اور سمینار کی کارروائی چلائی۔ اس موقع یونیورسٹی کے اہم طلبائے قدیم جنہوں نے اپنے مقالہ جات پیش کیے ان میں ڈاکٹر اقبال احمد انجینئر، ڈاکٹر انعام الرحمن غیور، ڈاکٹر رفیعہ نوشین، ڈاکٹر زین العابدین، ڈاکٹر مہیب آفاقی، ڈاکٹر عبدالقدوس، ڈاکٹر تبریز تاج، ڈاکٹر ابومظہر خالدی، ڈاکٹر عبدالعلیم، سی ڈی او ای، ڈاکٹر آصف علی، ڈاکٹر عزیز النساء کے علاوہ ڈاکٹر روبینہ بیگم، اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ تعلیم و تربیت بھی شامل تھے۔ صدر مانو المنائی اسوسی ایشن اعجاز علی قریشی نے سمینار کے اختتام پر شکریہ کے فرائض انجام دیئے۔ آخر میں پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں سمینار کے سبھی شرکاء میں اسناد تقسیم کیے گئے۔

Aghaz-e-Jung, Lucknow 18-12-24

اگلے تعلیمی سال سے شہر حیدرآباد میں خواتین کیلئے نئے کورسز شروع کرنے کا اعلان

المنائی سمینار سے پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب! بڑی تعداد میں طلبائے قدیم کی شرکت

حیدرآباد (پریس نوٹ) قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اب تعلیمی اداروں کو طلبہ کا انتظار کرنا نہیں ہے بلکہ ان تک تعلیمی خدمات کو پہنچانا ہے۔ اس پس منظر میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے کیمپس کو توسیع دے کر اردو ہال، حمایت نگر میں بھی خواتین کے لیے نئے کورسز کا آغاز کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ڈین المنائی افیئرس اور المنائی اسوسیئشنس کے زیر اہتمام منعقدہ دوسرے سمینار کو مخاطب کر رہے تھے۔ اسکول برائے کامرس و بزنس مینجمنٹ کے سمینار ہال میں منعقدہ سمینار کا عنوان ''اردو یونیورسٹی سے تعلیم میری کامیابی کا راز'' تھا۔ اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ رواں تعلیمی سال مانو ماڈل اسکول، حیدرآباد میں ایوننگ کالج کامیابی سے شروع کیا گیا۔ انہوں نے طلبائے قدیم کو اس بات کا تیقن دیا کہ یونیورسٹی کے کاز کو آگے بڑھانے کے لیے اردو یونیورسٹی طلبائے قدیم کو ہر ممکنہ مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ انجمن طلبائے قدیم اس غلط فہمی کا شکار نہ ہوں کہ ان کی خدمات صرف مخصوص مقاصد کے لیے ہی استعمال کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈین المنائی افیئرس انجمن طلبائے قدیم کے تعاون سے اپنی سرگرمیوں کو شہر بھر میں وسعت دینے کی خواہاں ہے۔ ان کے مطابق شہر حیدرآباد اگرچہ کہ قومی و عالمی سطح پر ایک اہم تجارتی مرکز بن گیا ہے لیکن ریاست تلنگانہ کا اردو کا طبقہ اردو یونیورسٹی سے صحیح طور پر استفادہ نہیں کر پا رہا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے انجمن طلبائے قدیم کو مشورہ دیا کہ وہ ریاست بھر کے اردو داں طبقہ کو یونیورسٹی سے جوڑنے کے لیے ہر ممکنہ اقدامات کریں۔ انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے طلبائے قدیم کے اپنے مادرِ علمی کے تئیں پر خلوص جذبات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ علی گڑھ کے فارغین کے ذہنوں میں ہی نہیں بلکہ دلوں میں سرسید کی محبت و الفت سمائی ہوتی ہے۔ ان کے مطابق اردو یونیورسٹی کے فارغین کو بھی چاہیے کہ وہ مولانا آزاد کی شخصیت اور خدمات کو اپنے ذہن کے راستوں سے دل میں اتاریں۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق اگر مانو کے فارغین بھی اسی جذبہ سے آگے بڑھتے ہیں تو ان کامیاب طلبہ کے توسط سے یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلبہ اور خود یونیورسٹی کا بھی فائدہ ہوگا۔ قبل ازیں سمینار کے آغاز میں پروفیسر سید نجم الحسن، کوآرڈینیٹر المنائی افیئرس نے افتتاحی کلمات کہے۔ اور سمینار کا تعارف پیش کیا۔ اور کہا کہ کسی بھی یونیورسٹی کی رینکنگ کے لیے فارغ طلبہ کی رائے بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے ترقی کے سفر میں فارغین کے مشوروں کو شامل حال رکھنا چاہتی ہے۔ جس سے یقینی طور پر یونیورسٹی کو بھی فائدہ ہوگا۔ ڈاکٹر محمد مصطفیٰ علی سروری، اسوسیٹ پروفیسر ایم سی جے نے خیر مقدمی کلمات کہے اور سمینار کی کارروائی چلائی۔ اس موقع یونیورسٹی کے اہم طلبائے قدیم جنہوں نے اپنے مقالہ جات پیش کیے ان میں ڈاکٹر اقبال احمد انجینئر، ڈاکٹر انعام الرحمٰن غیور، ڈاکٹر رفیعہ نوشین، ڈاکٹر زین العابدین، ڈاکٹر مہیب آفاقی، ڈاکٹر عبدالقدوس، ڈاکٹر تبریز تاج، ڈاکٹر ابومظہر خالدی، ڈاکٹر عبدالعلیم، سی ڈی او ای، ڈاکٹر آصف علی، ڈاکٹر عزیز النساء کے علاوہ ڈاکٹر روبینہ بیگم، اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ تعلیم و تربیت بھی شامل تھے۔ صدر مانو المنائی اسوسی ایشن اعجاز علی قریشی نے سمینار کے اختتام پر شکریہ کے فرائض انجام دیئے۔ آخر میں پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں سمینار کے سبھی شرکاء میں اسناد تقسیم کیے گئے۔